گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
شور تکبیر سے تھرتھراتی زمیں جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
جاں نثاران بدر و احد پر درود حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام

۳۱۳

اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم

ناشر رضا اکیڈمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
شور تکبیر سے تھرتھراتی زمیں جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
جاں نثاران بدر و احد پر درود حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام
(اعلیٰحضرت)

دعا بوسیلۂ

اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم

تالیف الشیخ عبدالرحمٰن القبّانی علیہ الرحمہ

ناشر رضا اکیڈمی ۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

سلسلۂ اشاعت نمبر ۷۱۵

نام کتاب	:	رَفْعُ الْقَدْرِ فِی التَّوَسُّلِ بِاَھْلِ الْبَدْرِ اَلْمَعْرُوْفُ بِہٖ دُعاء بتوسُّل اَسماء اھل بدر رضی اللہ عنہم
تالیف	:	الشیخ عبدالرحمٰن القبّانی علیہ الرحمہ
ترجمہ	:	حضرت علامہ محمد اسمٰعیل ضیائی قادری (شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ، کراچی، پاکستان)
اشاعت اول	:	رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ / ستمبر ۲۰۰۹ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار (۱۰۰۰)
اشاعت دوم	:	رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ / اگست ۲۰۱۰ء
تعداد اشاعت	:	تین ہزار (۳۰۰۰)
ناشر	:	جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی
اشاعت سوم	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ / اپریل ۲۰۱۲ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار (۱۰۰۰)
ناشر	:	رضا اکیڈمی، ۵۲/ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

فضائل اسمائے بدریین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

حضرت جعفر بن عبداللہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ان کے والد نے انہیں وصیت فرمائی کہ تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے محبت رکھنا اور خاص اہل بدر ذی الکرام کے اسمائے گرامی سے توسل کرتے رہنا کہ ان کے ذکر کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

علامہ دارانی علیہ الرحمہ شیخ عمر جمال مکی وغیرہم نے فرمایا کہ اصحاب بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا جہاں بھی ذکر ہو وہاں جو بھی دعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

بعض علمائے کرام کا بیان ہے کہ بعض لوگوں نے صرف اصحاب بدر کے اسمائے گرامی کی برکات سے درجات ولایت حاصل کئے ہیں جب کہ علامہ قبانی نے یوں لکھا کہ بہت سے اولیاء کو ولایت ملتی ہی ان ناموں کے پڑھنے اور ان سے وسیلہ لینے سے ہے۔

ان مقربین بارگاہ خداوند قدوس کے توسل سے مریضوں نے دیرینہ اور مہلک امراض سے شفاء پائی ہے۔ مسافروں، تاجروں، دولت مندوں نے درندوں، چوروں، لٹیروں سے امن پائے ہیں، مفلس غنی ہو گئے، قیدیوں نے قید سے رہائی پائی، نہایت تیز طوفانوں میں جہاز سلامت بچ گئے ہیں، بے روزگاروں کو روزی نصیب ہوئی ہے، الغرض ہر قسم کی جائز مرادیں حاصل ہوتی رہی ہیں، اہم امور میں بعض بزرگوں نے تجربہ کیا ہے، اسمائے مکرم اصحاب بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا پڑھنا یا لکھ کر پاس محفوظ رکھنا موجب برکات و باعث اجابت دعا ثابت ہوا ہے۔

علمائے کرام نے اپنی کتب میں اسمائے بدر کے ذکر اور انہیں لکھ کر محفوظ رکھنے کے متعدد واقعات نقل کئے ہیں تفصیل کے لئے علامہ قبانی کی کتاب "**رفع القدر فی التوسل باھل البدر**" اور علامہ مصطفےٰ علی خاں ثم المدنی کی کتاب ملاحظہ ہو۔

علامہ مصطفےٰ علی خان نے لکھا ہے کہ قرن اول سے آج تک اس قسم کی بے شمار کرامات کا تجربہ اصحاب کرام بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے توسل کرنے والوں کو حاصل ہوتا رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک ان حضرات کرام کے متوسلین ایسے ہی فیض پاتے رہیں گے۔

علامہ قبانی نے لکھا ہے کہ ان سے وسیلہ لینے کی شرط یہ ہے کہ تم ان میں سے ہر ایک سے راضی ہو (یعنی کسی بھی صحابی کے لئے تمہارے دل میں خلجان نہ ہو)۔

رَفْعُ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَحۡمَدُكَ اللّٰهُمَّ يَا مَنۡ جَعَلۡتَ اَهۡلَ بَدۡرٍ بُدُوۡرَ الصَّحَابَةِ وَنَصَرۡتَ بِالۡمُهَاجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ نَبِيَّكَ عَلٰى مَنۡ هَجَرَهٗ وَهَجَرَ فِىۡ دِيۡنِهٖ وَعَابَهٗ وَاُصَلِّىۡ وَاُسَلِّمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبِيۡدِ اَهۡلِ الۡكُفۡرِ وَالنِّفَاقِ وَالدَّاعِىۡ اِلٰى سَبِيۡلِ الرَّشَادِ وَالۡمَبۡعُوۡثِ لِتَتۡمِيۡمِ مَكَارِمِ الۡاَخۡلَاقِ وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ الۡمُبۡدِئُ لِمُبۡدِئِ الۡاِسۡلَامِ وَمُبۡطِنِ الۡاِيۡمَانِ اِحۡسَانَهٗ وَاِنۡعَامَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهُ الۡمُسۡتَعۡلٰى شَرَفُ دِيۡنِهٖ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ مَا الۡتَحَمَتِ الۡمَلَاحِمُ وَانۡتَصَرَ اَهۡلَ الۡحَقِّ عَلٰى اَهۡلِ الۡبَاطِلِ وَسَلَبُوۡا سَلَبَهُمۡ وَاغۡتَنَمُوۡا مِنۡهُمُ الۡغَنَائِمَ اَمَّا بَعۡدُ فَيَقُوۡلُ الۡعَبۡدُ الۡفَقِيۡرُ الۡفَانِىۡ عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ الۡاَزۡهَرِىُّ الشَّهِيۡرُ بِالۡقَبَّانِىۡ لَمَّا كَانَتۡ اَهۡلُ بَدۡرٍ فِى الۡمُهِمَّاتِ تَنۡخَرِقُ بِبَرَكَتِهِمُ الۡعَادَاتُ اَحۡبَبۡتُ اَنۡ اَنۡخَرِطَ فِىۡ سِلۡكِ الۡمُتَوَسِّلِيۡنَ بِهِمۡ لِاَكُوۡنَ مِنَ الۡفَائِزِيۡنَ بِاَرَبِهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَقَدۡ كُنۡتُ وَقَفۡتُ عَلٰى رِسَالَةِ الشَّيۡخِ الۡبَرۡزَنۡجِىِّ الَّتِىۡ لِلتَّوَسُّلِ بِهٰؤُلَآءِ الۡبُدُوۡرِ فَوَجَدۡتُّهَا يَكَادُ مِنۡهَا النُّوۡرُ اَنۡ يُّذۡهِبَ سَوَادَ السُّطُوۡرِ اِلَّا اَنَّهٗ مَزَجَ الۡاَنۡصَارَ بِالۡمُهَاجِرِيۡنَ تَشُقُّ ذٰلِكَ عَلٰى مِثۡلِىۡ مِنَ الۡعَاجِزِيۡنَ الۡقَارِئِيۡنَ الۡمُتَوَسِّلِيۡنَ فَرَتَّبۡتُهَا تَرۡتِيۡبًا عَظِيۡمَ الشَّاۡنِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَسۡتُ مِنۡ فُرۡسَانِ هٰذَا الۡمَيۡدَانِ قَدَّمۡتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَالۡعَشَرَةَ الۡمُبَشَّرِيۡنَ بِالۡجَنَّةِ وَعِمۡرَانَ بۡنِ حُصَيۡنٍ وَّاَخَّرۡتُ الۡكُنٰى كَمَا فَعَلَ الشَّيۡخُ فِىۡ هٰذَيۡنِ الصِّنۡفَيۡنِ وَهُوَ لَمۡ يَذۡكُرۡ فِيۡهَا اَسۡمَآءَ اٰبَائِهِمۡ وَقَدۡ ذَكَرۡتُهُمۡ لِيَتَشَاكَلُوۡا مَعَ اَصۡحَابِهِمۡ فِى الۡحُرُوۡفِ.

خطبۂ کتاب

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں، اے وہ ذات جس نے اہلِ بدر (صحابہ) کو تمام صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر بلند مرتبہ وروشن فرمایا اور مہاجرین وانصار کو اپنے نبی ﷺ کا معاون بنایا اس پر کہ جو انہیں چھوڑے اور بیہودہ بکے اور ان کے دین میں عیب لگائے۔ اور میں درود وسلام پیش کرتا ہوں ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو کُفر ونفاق مٹانے والے اور ہدایت کے راستے کی طرف بلانے والے ہیں جو بھیجے گئے ہیں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، جو اپنے احسان وانعام کو ظاہر کرنے والا ہے اس کے لئے جو ظاہری اسلام اور باطنی ایمان والا ہے یعنی از روئے ایمان کے ظاہر سے پختہ اُس کا باطن ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ جو اُس کے بندے اور رسول ہیں، بلند مرتبہ، قیامت تک ان کا دین ہر دین پر فائق ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم پر رحمتیں نازل فرمائے، جب تک جنگیں ہوتی رہیں اور اہلِ حق کو اہلِ باطل پر مدد ملتی رہے اور مجاہدین ان کے مال پر قابض ہوتے رہیں اور غنیمت حاصل کرتے رہیں۔

حمد وثناء کے بعد بندۂ فقیر فانی کہتا ہے جس کا نام «عبد الرحمن ازہری» ہے اور مشہور «قبّانی» سے ہے، جب اہلِ بدر ایسے ہیں کہ جن کی برکت سے خرقِ عادات (یعنی، خلافِ عادت) کام ہوتے ہیں تو میں نے پسند کیا کہ انہیں پرودوں اُن کی لڑی میں جن کا وسیلہ پکڑا جاتا ہے تاکہ میں ان کے طفیل ان کے رب سے کامیابی حاصل کرلوں۔

جب میں واقف ہوا شیخ برزنجی کے اس رسالے پر جو دمکتے چاندوں کے وسیلے کے بارے میں تھا تو میں نے اُسے نور پایا کہ قریب ہے کہ وہ رات کی سیاہی لے جائے مگر یہ کہ انہوں نے انصار کو مہاجرین کے ساتھ ملا دیا جو دقت آمیز ہے مجھ جیسے عاجز قارئین کے لئے جو (اُن ہستیوں سے) وسیلہ لینے والے ہیں۔ لہٰذا (شیخ برزنجی کے انصار ومہاجرین صحابہ کے اسماء ملادینے کے سبب) میں نے اِس رسالہ کو ایک عظیم الشان ترتیب دی اگرچہ میں اس میدان کا شَہسوار نہیں۔

میں نے نبی پاک ﷺ کو مقدّم رکھا اور عشرۂ مبشَّرہ بالجنّۃ (یعنی، وہ دس صحابہ کرام جنہیں زندگی ہی میں غیب دان نبی ﷺ سے جنّت کی خوش خبری مل چکی تھی) اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو مقدّم کیا۔ اور (حروفِ تہجی کی ترتیب سے دیگر اصحابِ بدر کے ذکر کے بعد) کنیت والے ناموں کو مؤخَّر کیا۔ جیسے شیخ برزنجی نے دونوں صنفوں میں کیا ہے۔ ہاں اُنہوں نے ان کے والدین کو ذکر نہیں کیا تاکہ وہ ممتاز ہو جائیں ان ہم ناموں سے۔

وَقَدَّمْتُ الْمُهَاجِرِيْنَ السَّالِكِيْنَ اَبْهَجَ مَنْهَجٍ وَّثَنَّيْتُ بِالْاَوْسِ وَثَلَّثْتُ بِالْاَعْلَامِ الْاَنَامِ الْخَزْرَجِ وَقَدَّمْتُ الشُّهَدَآءَ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ عَلَى الْبَاقِيَةِ لِفَوْزِهٖ بِتِلْكَ الْمَزِيَّةِ الْبَهِيَّةِ الْهَنِيَّةِ وَزِدْتُّهَا اَسْمَآءَ وَّجَدْتُّهَا فِى الشُّرَّاحِ النَّاقِلِيْنَ عَنِ السِّيَرِ الَّتِىْ اِلَيْهَا الْاَرْوَاحُ تُرْتَاحُ وَتَرَكْتُ مِنْهَا التَّوَسُّلَ بِاَهْلِ اُحُدِنِ الْكِرَامِ لِفُتُوْرِ الْهِمَمِ وَلَوْ لَا ذٰلِكَ لَفَاتَ التَّوَسُّلُ بِهٰؤُلَآءِ الْاَعْلَامِ وَاَلْحَقْتُ الدُّعَاءَ الثَّانِىْ بِالْاَوَّلِ؛ لِاَنَّ الدُّعَاءَ مَحَلُّ اِطْنَابٍ فَلَعَلَّ الْمُتَوَسِّلُ بِهِمْ عَنِ الشَّرِّ اِلَى الْخَيْرِ يَتَحَوَّلُ فَجَاءَتْ بِفَضْلِ اللهِ سَهْلَةُ السِّيَاقِ عَذْبَةُ الْمَذَاقِ تَرْتَعُ فِىْ حَدَائِقِهَا الْاَحْدَاقُ مِنَ الْبُلْهِ الْحُذَّاقِ وَسَمَّيْتُهَا: "رَفْعَ الْقَدْرِ فِى التَّوَسُّلِ بِاَهْلِ الْبَدْرِ" جَعَلَنِىَ اللهُ وَالْمُحِبِّيْنَ مِنَ الْمُسْتَمِدِّيْنَ مِنْ مَّدَدِهِمْ وَحَرَسَنِىْ وَاِيَّاهُمْ مِّنَ الْعَادِيْنَ وَالْاَعَادِىْ بِمَدَدِهِمْ وَعَدَدِهِمْ وَهَا اَنَا اَذْكُرُ لَكَ اَيُّهَا الْوَاقِفُ عَلٰى هٰذِهِ الرِّسَالَةِ شَيْئًا مِّنْ كَرَامَاتِهِمْ لِتَكُوْنَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ وَّيَقِيْنٍ فِىْ تَوَسُّلِكَ بِهِمْ وَمَعْرِفَةِ مَقَامَاتِهِمْ قَالَ الشَّيْخُ الْعَسْقَلَانِىُّ رضي الله عنه اُسِرَ ابْنُ عَمٍّ لِّىْ فِىْ بِلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَطَلَبَ الرُّوْمُ فِىْ فِدَآئِهٖ مَالًا كَثِيْرًا فَلَمْ نُطِقْ اِعْطَاءَهٗ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ بِاَسْمَآءِ اَهْلِ بَدْرٍ فِىْ قِرْطَاسٍ وَّاَوْصَيْنَاهُ بِحِفْظِهَا وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ فَاَطْلَقَهُ اللهُ مِنْ غَيْرِ فِدَآءٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا سَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَمَّا وَصَلَتْ اِلَىَّ تِلْكَ الْوَرَقَةُ الَّتِىْ فِيْهَا الْاَسْمَاءُ فَعَلْتُ فِيْهَا كَمَا اَمَرْتُنِىْ فَاسْتَشَامُوْنِىْ فَصَارُوْا يَتَبَايَعُوْنِىْ وَكَانَ كُلُّ مَنِ اشْتَرَانِىْ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فَغُقِصْتُ فِى الثَّمَنِ حَتّٰى بَاعُوْنِىْ بِسَبْعَةِ دَنَانِيْرَ فَمَا مَضٰى عَلٰى مَنِ اشْتَرَانِىْ بِذٰلِكَ اِلَّا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى اُصِيْبَ بِاَعْظَمِ مُصِيْبَةٍ فَاَخَذَ يُعَذِّبُنِىْ بِاَنْوَاعِ

اور مہاجرین سالکین کو ایک الگ نہج پر مقدّم کیا ہے پھر دوسرے نمبر پر قبیلہ بنی اوس سے متعلق (اوسی) صحابہ کو ذکر کیا اور تیسرے نمبر پر قبلہ بنی خَزرج سے متعلق (خزرجی) صحابہ کے مبارک ناموں کو نقل کیا ہے۔ نیز ہر (قبیلہ کی) تقسیم میں شہداء کو ان کی واضح فضیلت وکامیابی کی وجہ سے مقدّم کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں نے ان اسماء کا بھی اضافہ جو میں نے شارحینِ ناقلینِ سیرت سے پائے کہ جن کی جانب روحیں چرتی ہیں۔

میں نے معززین اہلِ اُحد سے توسُّل اُن اہلِ بدر کے ساتھ توسُّل کے ارادے میں کامیابی کی وجہ سے ترک کیا اور اگر یہ ترک نہ ہوتا تو ضرور توسُّل ان عالی بزرگوں سے فوت ہو جاتا اور دوسری دُعا پہلی سے ملادی اس لئے کہ دعا مبالغہ کی جگہ ہے شاید کہ وسیلہ لینے والا ان حضرات سے برائی سے خیر کی طرف پھر جائے۔ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے آسان سیاق وسباق اور اچھے مِلاپ سے عقلمند اور بیوقوف کی آنکھیں ان کے باغ چرتی ہیں۔ اور میں نے اس کا نام «رَفْعُ الْقَدْرِ فِى التَّوَسُّلِ بِاَهْلِ الْبَدْرِ» رکھا ہے، اللہ تعالی مجھے اور چاہنے والوں کو اور مدد لینے والوں کو ان کی مدد میں شامل فرمادے اور ان کی مدد وعدد (تعداد) سے میری اور ان (قارئین) کی حد سے آگے بڑھنے والوں اور دشمنوں سے حفاظت فرمائے۔ اے اس رسالہ کے جاننے والے! لو اب میں آپ کے لئے ان (اصحابِ بدر) کی کچھ کرامات ذکر کرتا ہوں تاکہ ان سے وسیلہ لینے اور ان کے مراتب جاننے میں یقین وبصیرت حاصل ہو جائے۔

شیخ عسقلانی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرا چچازاد بھائی مشرکین کے شہر میں قید کرلیا گیا تو اہلِ روم نے اس کے فدیہ میں بہت مال مانگا جس کی (ادائیگی کی) ہم طاقت نہیں رکھتے تھے تو ہم نے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی ایک کاغذ پر لکھ کر اُسے بھیج دیئے اور انہیں یاد کرلینے اور ان سے وسیلہ طلب کرنے کی وصیت کردی۔ تو (اس کی برکت سے) اللہ تعالی نے اسے بغیر فدیہ کے آزادی عطا فرمادی۔ پھر جب وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے اُس سے اِس بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا کہ جب یہ اہلِ بدر کے ناموں والا کاغذ میرے پاس پہنچا تو میں نے دیئے گئے حکم کے مطابق عمل کیا تو انہوں نے مجھے شوم (منحوس) جاننا شروع کردیا اور ایک دوسرے کو بیچتے رہے، جو خریدتا اُسے مصیبت پہنچتی پس میں قیمت میں کم ہوتا گیا یہاں تک کہ سات دیناروں میں بیچا گیا۔ کسی خریدنے والے پر تین دن بھی نہ گزرتے کہ پہلے سے بڑی مصیبت اس پر آتی لہٰذا (ایک خریدار) مجھے مختلف اذیّتیں دیتا رہا۔

الْعَذَابِ وَيَقُوْلُ لِيْ اَنْتَ سَاحِرٌ وَاَنَا لَا اُبِيْعُكَ بَلْ اَتَقَرَّبُ بِقَتْلِكَ لِلصَّلِيْبِ فَمَا لَبِثَ اِلَّا قَلِيْلًا حَتّٰى رَمَحَتْهُ دَآبَّتُهٗ وَحَشَمَتْ وَجْهَهٗ وَمَاتَ مِنْ حِيْنِهٖ فَاَخَذَنِيْ ابْنُهٗ يُعَذِّبُنِيْ بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَاشْتَهَرَ خَبَرِيْ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالُوْا لَهٗ: اَخْرِجْ هٰذَا الْاَسِيْرَ مِنْ بَلَدَتِنَا فَاَبٰى اِلَّا قَتْلِيْ بِالْعَذَابِ فَمَا مَضٰى اِلَّا ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ حَتّٰى جَآءَهُمْ خَبَرٌ اَنَّ سَفِيْنَةَ الْمَلِكِ قَدْ ضَاعَتْ وَكَانَ فِيْهَا ابْنُهٗ وَمَالٌ كَثِيْرٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الْخَبَرُ اِلَى الرُّوْمِ اَتَوُا الْمَلِكَ وَاَخْبَرُوْهُ بِجَمِيْعِ مَا كَانَ مِنْ شَاْنِيْ وَقَالُوْا لَهٗ مَتٰى مَكَثَ هٰذَا الْمُسْلِمُ فِيْ اَرْضِنَا هَلَكْنَا وَنَحْنُ لَا نَشُكُّ اَنَّهٗ مِنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِيَاءِ فَاَرْسَلَ اِلَيَّ الْمَلِكُ وَاَطْلَقَنِيْ وَاَعْطَانِيْ مِائَةَ دِيْنَارٍ وَّوَجَّهُوْنِيْ اِلٰى بِلَادِيْ فَهٰذَا سَبَبُ خَلَاصِيْ مِنَ الْاِسْرِ اِنْتَهٰى وَمِنْهَا مَا ذَكَرَهٗ بَعْضُ النَّاسِ قَالَ: كَانَ لِيْ وَلَدٌ مِنْ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيَّ وَكَانَ ذَا عِفَّةٍ وَّدِيَانَةٍ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْوَزِيْرِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا فَطَلَبْتُ ثَاْرَهٗ فَلَمْ يَاْخُذْ اَحَدٌ بِيَدِيْ فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِاَهْلِ بَدْرٍ صَبَاحًا وَّمَسَاءً وَّاَسْتَجِيْرُ بِهِمْ فِيْ اَخْذِ ثَاْرِ وَلَدِيْ حَتّٰى ضَاقَ صَدْرِيْ وَاَيِسْتُ مِنْ اَخْذِ الثَّاْرِ فَبَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِيْ اِذْ رَاَيْتُ فِي النَّوْمِ رِجَالًا فِيْ هَيْئَةٍ سَنِيَّةٍ وَّحَالَةٍ مَّرْضِيَّةٍ وَقَائِلًا يَّقُوْلُ: هَلُمُّوْا اَهْلَ بَدْرٍ! فَتَقَدَّمُوْا يَتْلُوْا بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَدْرٍ الَّذِيْنَ اَسْتَجِيْرُ بِهِمْ فِيْ اَخْذِ ثَاْرِ وَلَدِيْ فَوَاللّٰهِ لَاَتْبَعَنَّهُمْ فَجَعَلْتُ اَسِيْرُ خَلْفَهُمْ اِلٰى اَنِ انْتَهَوْا اِلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ وَّجَلَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰى كُرْسِيٍّ مِّنْ نُّوْرٍ وَّرَاَيْتُ اَقْوَامًا يَّدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ وَيَشْكُوْنَ اِلَيْهِمْ اَحْوَالَهُمْ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ مَالِيْ لَا اَشْكُوْ مِنْ قَتْلِ وَلَدِيْ؟ فَتَقَدَّمْتُ اِلَيْهِمْ.

اور مجھے کہتا کہ تو جادو گر ہے میں تجھے بیچوں گا نہیں بلکہ میں تجھے سُولی سے قتل کے قریب کردوں گا پھر کچھ ہی عرصہ گزرا کہ اس کے گھوڑے نے اُسے زخمی کردیا اور اُس کا منہ کچل دیا اور وہ اُسی وقت مر گیا۔ اب اُس کے بیٹے نے مجھے مختلف تکلیفیں دینا شروع کردیں اور میری خبر لوگوں میں مشہور ہوگئی تو لوگوں نے اُس سے کہا اس قیدی کو ہمارے ملک سے نکال دے مگر اس نے عذاب دے دے کر قتل کرنے کے علاوہ ہر بات کا انکار کردیا۔ ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ خبر آئی کہ بادشاہ کی کشتی جس میں اس کا بیٹا اور کثیر مال تھا، ٹوٹ (کر ڈوب) گئی۔ جب یہ خبر روم پہنچی تو لوگوں نے بادشاہ کے پاس پہنچ کر میرے متعلق سارا ماجرا بتادیا۔ اور کہا کہ اگر یہ مسلمان ہمارے ملک میں رہے گا تو ہم ہلاک ہوجائیں گے۔ ہمیں اس میں شک نہیں کہ یہ اولادِ نبی سے ہے۔ لہٰذا بادشاہ نے مجھے طلب کیا اور آزاد کرتے ہوئے مجھے ایک سو (١٠٠) دینار بھی دیئے اور لوگوں نے مجھے اپنے وطن روانہ کردیا۔ تو یہ ہے میرے قید سے آزاد ہونے کا سبب۔ واقعہ ختم ہوا۔

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو لوگوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ میرا ایک بیٹا تھا جو مجھے مخلوق میں سب سے عزیز تھا، وہ پاک دامن اور دیانتدار تھا۔ اُسے وزیر کے بیٹے نے ناحق قتل کردیا۔ میں نے اُس سے بدلہ چاہا مگر کسی نے میری دست گیری نہ کی۔ میں صبح و شام اللہ تعالیٰ سے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے وسیلے سے سوال کرتا اور اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے اُن صحابہ کی پناہ طلب کرتا رہا یہاں تک کہ میں تنگ دل ہوگیا اور بدلہ لینے سے مایوس ہوگیا اسی دوران میں ایک رات سو رہا تھا کہ چند لوگوں کو خواب میں دیکھا جو عمدہ اور اچھی ہیئت میں تھے جبکہ ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اے اہلِ بدر! آؤ، وہ ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے تھے۔ میں نے دل میں کہا، سبحان اللہ! یہ اہلِ بدر ہیں کہ جن کی پناہ میں اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے طلب کر رہا تھا، بخدا! میں تو ضرور ان کے پیچھے جاؤں گا۔ لہٰذا میں اُن کے پیچھے چلنے لگا یہاں تک کہ وہ ایک اونچی جگہ پہنچے اور اُن میں ہر ایک وہاں نُور کی ایک ایک کرسی پر تشریف فرما ہوا، اسی دوران میں لوگوں کو دیکھا کہ اُن کے پاس آرہے ہیں اور اپنے احوال کی شکایات عرض کر رہے ہیں۔ میں نے دل میں کہا، میں کیوں اپنے بیٹے (کے قتل کی) شکایت پیش نہیں کرتا!؟

وَاَخْبَرْتُهُمْ بِقِصَّتِیْ وَاَنَّهٗ لَمْ یَاْخُذْ اَحَدٌ بِیَدِیْ فِیْ ثَارِ وَلَدِیْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰی مَنْ کَانَ مَعَهٗ وَقَالَ: اَیُّکُمْ یَاْتِیْنِیْ بِخَصْمِ هٰذَا الْمِسْکِیْنِ فَذَهَبَ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ فَلَمْ یَکُنْ غَیْرَ هُنَیْئَةٍ اِذَا بِهٖ قَدْ اَقْبَلَ وَالْغَرِیْمُ مَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ: اَنْتَ الَّذِیْ قَتَلْتَ ابْنَ هٰذَا الرَّجُلِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلٰی ذٰلِكَ؟ قَالَ: ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا فَقَالَ لَهٗ: اِجْلِسْ عَلَی الْاَرْضِ فَجَلَسَ ثُمَّ اَعْطَانِیْ خَنْجَرًا وَقَالَ: هٰذَا غَرِیْمُكَ اقْتُلْهُ کَمَا قَتَلَ وَلَدَكَ فَاَخَذْتُهٗ وَذَبَحْتُهٗ ثُمَّ انْتَبَهْتُ مِنْ نَّوْمِیْ فَلَمَّا اَصْبَحَ الصَّبَاحُ سَمِعْتُ صَیْحَةً عَظِیْمَةً وَّالنَّاسُ یَقُوْلُوْنَ: قَدْ اَصْبَحَ ابْنُ الْوَزِیْرِ ذَبِیْحًا عَلٰی فِرَاشِهٖ وَلَمْ یُعْلَمْ قَاتِلُهٗ وَمِنْهَا مَا ذُکِرَ عَنْ زَیْدِ ابْنِ عَقِیْلٍ اَنَّهٗ قَالَ: انْطَلَقْتُ طَرِیْقًا بِاَرْضِ الْغَرْبِ فِیْ بَعْضِ السِّنِیْنَ مِنْ سِبَاعٍ ضَارِیَةٍ وَلُصُوْصٍ فَمَا یَخْطُوْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذَا الطَّرِیْقِ اِلَّا هَلَكَ وَلَوْ کَانَ فِیْ عَدَدٍ عَدِیْدٍ وَضَاعَتْ بِهٖ اَمْوَالٌ وَّاَنْفُسٌ کَثِیْرَةٌ فَبَیْنَمَا جُلُوْسٌ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنْهُ وَمَعَهٗ تِجَارَةٌ عَظِیْمَةٌ وَلَیْسَ مَعَهٗ اَحَدٌ غَیْرُ عَبْدِهٖ وَهُوَ یُحَرِّكُ شَفَتَیْهِ کَالَّذِیْ یَتْلُوْهُ بَعْضَ اَسْمَاءٍ فَتَلَقَّیْنَاهُ وَقُلْنَا اِنَّ لِهٰذَا الرَّجُلِ شَاْنًا عَظِیْمًا وَنَظَرْنَا خَلْفَهٗ فَلَمْ نَرَ مَعَهٗ اَحَدًا غَیْرَ عَبْدِهٖ فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: سُبْحَانَ اللهِ کَیْفَ سَلِمْتَ بِتِجَارَةٍ وَّاَنْتَ وَحْدَكَ وَهٰذِهِ الطَّرِیْقُ مَقْطُوْعَةٌ مُّنْذُ سِنِیْنَ مِنَ اللُّصُوْصِ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ: مَا یَکْفِیْكَ اَنِّیْ دَخَلْتُ هٰذَا الطَّرِیْقَ بِجَیْشٍ دَخَلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَلَقِیَ بِهٖ اَعْدَآئَهٗ وَنَصَرَهُ اللهُ بِهٖ فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: وَاَیَّ جَیْشٍ اَدْرَکْتَ مِنَ الصَّحَابَةِ؟ فَقَالَ: اَدْرَکْتُ اَهْلَ بَدْرٍ رضی اللہ عنہم وَاَدْخَلْتُهُمْ مَعِیَ فِیْ هٰذَا الطَّرِیْقِ الْمَخِیْفِ فَمَا کُنْتُ

لہٰذا میں آگے بڑھا اور اپنا سارا واقعہ عرض کر دیا اور یہ کہ (اب تک) کسی نے میری دست گیری نہیں کی۔ تو ایک صاحب نے فرمایا، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر اُن میں ایک (اور) میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، اس مسکین کے مجرم کو کون پیش کرے گا؟ تو اُن میں سے ایک گیا اور کچھ ہی وقت میں مجرم کے ساتھ لوٹ آیا۔ انہوں نے اُس مُجرم سے فرمایا، تو نے اِس آدمی کے بیٹے کو قتل کیا ہے؟ اس نے جواب دیا، جی ہاں! پوچھا ایسا کیوں کیا؟ اُس نے کہا ظلم و زیادتی کرتے ہوئے۔ مُجرم سے فرمایا، زمین پر بیٹھ جاؤ اور وہ بیٹھ گیا۔ پھر مجھے خنجر دیا اور فرمایا، یہ تیرا مُجرم ہے اسے یوں ہی قتل کر دے جس طرح اِس نے تیرے بیٹے کو قتل کیا۔ لہٰذا میں نے اُسے پکڑا اور ذبح کر دیا پھر نیند سے بیدار ہوا، صبح کے وقت اعلان کرنے والا چِلاّیا میں نے ایک غُل سُنا لوگ کہہ رہے تھے کہ وزیر کا بیٹا بستر پر ذبح کر دیا گیا اور قاتل کا پتہ نہ چل سکا۔

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو زید بن عقیل سے مروی ہے وہ کہتے ہیں مغرب کے علاقہ میں کچھ سال سے چیر پھاڑ کرنے والے درندوں اور چوروں نے راستہ منقطع کر دیا جو اس راستے سے گزرتا ہلاک ہو جاتا اگرچہ ان (گزرنے والوں) کی تعداد زیادہ ہو۔ اس راستے میں بہت سا مال اور جانیں ضائع ہو گئیں۔ اسی دوران وہ کسی راستے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ آیا اُس کے ساتھ اس کے غلام کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ وہ ہونٹوں کو ہلاتا تھا جیسے کچھ ناموں کی تلاوت کر رہا ہو ہم اُس سے ملے اور کہا اس آدمی کی بڑی شان ہے پیچھے نظر کی تو خادم کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ تو میرے والد نے کہا سبحان اللہ! تو اکیلے ہوتے ہوئے اس راستے میں کیسے بچ گیا؟ حالانکہ یہ راستہ چند سالوں سے چوروں اور درندوں کی وجہ سے کٹا ہوا ہے۔ تو اس نے کہا تجھے کیا کفایت کرے گا میں تو ایک لشکر کے ساتھ اس راستے سے آیا ہوں، وہ لشکر جس کے ساتھ رسول پاک ﷺ (میدان جنگ میں) داخل ہوئے اور اپنے دشمنوں سے ملے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی، میرے والد نے کہا صحابہ میں سے کونسا لشکر تو نے پایا؟ تو اُس نے کہا اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم، میں اُنہیں اپنے ساتھ اس خوفناک راستے میں لایا۔

اَخَافُ لِصًّا وَّلَا سَبُعاً فَقَالَ لَهٗ وَالِدِیْ: سَاَلْتُكَ بِاللّٰهِ اَنْ تَكْشِفَ لِیْ عَنْ قَضِیَّتِكَ؟ فَقَالَ لَهٗ: اِعْلَمْ رَحِمَكَ اللّٰهُ اَنِّیْ كُنْتُ كَبِیْرَ قَوْمٍ لُصُوْصٍ نَقْطَعُ الطَّرِیْقَ وَلَا تَمُرُّ بِنَا قَافِلَةٌ اِلَّا نَهَبْنَاهَا وَلَا تِجَارَةٌ اِلَّا اَخَذْنَاهَا فَبَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِیْ لَیْلَةٍ مِّنَ اللَّیَالِیْ اِذْ جَآءَتْ جَوَاسِیْسُنَا وَاَخْبَرُوْنَا اَنَّ فُلَانَانِ التَّاجِرَ خَرَجَ بِتِجَارَةٍ عَظِیْمَةٍ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَلَمَّا سَمِعْنَا ذٰلِكَ حَمَلْنَا عَلَیْهِمْ فَقَتَلْنَا مِنْ اَصْحَابِهٖ عَشَرَةَ رِجَالٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا التَّاجِرُ فَقَالَ: یَا هٰؤُلَآءِ مَا حَاجَتُكُمْ مَا تُرِیْدُوْنَ؟ فَقُلْنَا: نُرِیْدُ اَنْ نَّاْخُذَ هٰذِهِ التِّجَارَةَ فَانْجُ بِمَنْ بَقِیَ مَعَكَ مِنْ اَصْحَابِكَ قَالَ: وَكَیْفَ تَقْدِرُوْنَ عَلَیَّ وَمَعِیَ اَهْلُ بَدْرٍ؟ فَقُلْنَا: نَحْنُ لَا نَعْرِفُ اَهْلَ بَدْرٍ فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ اَخَذَ یَتْلُوْ فِیْ اَسْمَآءٍ لَّا نَعْرِفُهَا فَاَخَذَنَا الرُّعْبُ عِنْدَ تِلَاوَتِهَا وَانْهَزَمْنَا وَخَرَجَتْ عَلَیْنَا رِیْحٌ شَدِیْدٌ وَسَمِعْنَا دَكْدَكَةً وَّقَعْقَعَةَ السِّلَاحِ وَاشْتِبَاكَ الرِّمَاحِ وَقَائِلًا یَّقُوْلُ: اِسْتَقْبِلُوْا اَهْلَ بَدْرٍ بَصِیْرٍ جَمِیْلٍ فَنَظَرْتُ رِجَالًا وَاَیُّ رِجَالٍ كَالْعِقْیَانِ عَلٰی خُیُوْلٍ تَسْبِقُ الرِّیْحَ فَاحْتَاطُوْا بِنَا فَلَمَّا عَایَنْتُ ذٰلِكَ بَادَرْتُ اِلٰی صَاحِبِ التِّجَارَةِ فَقُلْتُ لَهٗ: اَنَا بِاللّٰهِ وَبِكَ فَقَالَ: تُبْ اِلَی اللّٰهِ عَنْ هٰذِهِ الْفِعَالِ فَتُبْتُ عَلٰی یَدَیْهِ وَقَدْ قُتِلَ مِنْ اَصْحَابِیْ بِعِدَّةِ مَنْ قُتِلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ اِنِّیْ لَمَّا اَرَدْتُ الْاِنْصِرَافَ عَنْهُ سَئَلْتُهٗ اَنْ یُّعَلِّمَنِیْ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فَعَلَّمَنِیْهَا فَمُنْذُ عَرَفْتُهَا لَمْ اَحْتَجْ اِلٰی خَفَارَةِ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ لَا فِی الْبَرِّ وَلَا فِی الْبَحْرِ وَبِهَا جِئْتُ مِنْ هٰذَا الطَّرِیْقِ كَمَا رَاَیْتَنِیْ فَكُلُّ مَنْ رَّاٰنِیْ مِنْ لِّصٍّ اَوْ سَبُعٍ حَادَ عَنْ طَرِیْقِیْ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهٰذَا سَبَبُ خُرُوْجِیْ وَحْدِیْ.

نہ مجھے چور سے ڈر ہے نہ درندے سے، میرے والد نے کہا میں تجھے اللہ تعالیٰ کیلئے پوچھتا ہوں تو اپنا واقعہ (معاملہ) مجھے بتا۔ تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے کہ میں قوم کا بڑا چور تھا ہم راستوں میں ڈاکے ڈالتے۔ جو بھی گزرتا ہم اُسے لوٹ لیتے اور جو بھی مالِ تجارت ہوتا اُسے لے لیتے۔ اسی دوران ہم رات میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے جاسوس نے آکر خبر دی کہ فلاں آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ نکلا ہے اور اس کے ہمراہ صرف پچیس ۲۵ افراد ہیں جب ہم نے سُنا تو دھاوا بول دیا اور پندرہ (۱۱۵) افراد مار ڈالے تو ہمارے پاس تاجر آیا اور کہا تمہاری کیا حاجت ہے تم کیا چاہتے ہو؟ تو ہم نے کہا ہم یہ مال چاہتے ہیں تو اپنے باقی ماندہ آدمیوں کی سلامتی چاہ اور جا۔ تو اس نے کہا تم مجھ پر کیسے قدرت پاؤ گے حالانکہ میرے ساتھ اہلِ بدر ہیں۔ ہم نے کہا ہم نہیں جانتے اہلِ بدر کو، پھر اس نے اللہ اکبر کہا اور نام پڑھنا شروع کر دیئے جسے ہم نہیں جانتے تھے۔ یکایک ہمیں رُعب نے آلیا اور ہم ہار گئے ہم پر سخت ہوا چلی ہم نے ہتھیاروں کا ٹکرانا اور کوٹنا اور نیزوں کے تیزی سے چلنے کی آواز سُنی اور ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اہلِ بدر کا استقبال کرو، تو میں نے مردوں کو دیکھا سونے کی طرح چمکتے (چہرے) والے ہیں ہوا سے تیز دوڑنے والے گھوڑوں پر سوار، انہوں نے ہمیں گھیر لیا جب میں نے یہ منظر دیکھا تو تاجر کی جانب دوڑتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ اور تیرے ساتھ ہوں۔ اس (تاجر) نے کہا اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں کی توبہ کر، تو میں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کی اور میرے اتنے ہی ساتھی مارے گئے جتنے پہلے اُن کے مارے گئے تھے۔ جب میں نے لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس سے پوچھا کہ مجھے اہلِ بدر کے نام سکھا دے تو اُس نے مجھے سکھا دیئے۔ جب سے میں نے انہیں جانا ہے مخلوق میں سے کسی کو لوٹنے کی ضرورت نہیں پڑی نہ خشکی میں نہ تری میں انہیں کے ساتھ میں یہاں اس راستے سے آیا ہوں جیسے تم نے مجھے دیکھا۔ جو بھی چور یا درندہ مجھے دیکھتا ہے تو میرے راستے سے ہٹ جاتا ہے پس اللہ تعالیٰ ہی کے لئے سب تعریفیں یہی میرے اکیلے نکلنے کا سبب ہے۔

وَمِنْهَا مَا حَكَاهُ بَعْضُهُمْ اَنَّهُ خَرَجَ يُرِيْدُ الْحَجَّ اِلٰى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فَكَتَبَ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فِيْ قِرْطَاسٍ وَّجَعَلَهُ فِيْ اِسْكِفَّةِ الْبَابِ فَجَآءَتِ اللُّصُوْصُ اِلٰى بَيْتِهِ لِيَاْخُذُوْا مَا فِيْهِ فَلَمَّا صَعِدُوْا اِلَى السَّطْحِ سَمِعُوْا حَدِيْثاً وَّقَعْقَعَةَ السِّلَاحِ فَرَجَعُوْا وَاَتَوُا اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَسَمِعُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ فَتَعَجَّبُوْا وَانْكَفُّوْا حَتّٰى جَآءَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَجِّ فَجَآءَ رَئِيْسُ اللُّصُوْصِ وَقَالَ لَهُ: سَئَلْتُكَ بِاللهِ اَنْ تُخْبِرَنِيْ بِمَا صَنَعْتَ فِيْ بَيْتِكَ مِنَ التَّحَفُّظَاتِ؟ قَالَ: مَا صَنَعْتُ فِيْ بَيْتِيْ غَيْرَ اَنِّيْ كَتَبْتُ قَوْلَهُ تَعَالٰى: ﴿وَلَا يَؤُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ وَكَتَبْتُ اَسْمَآءَ اَهْلِ بَدْرٍ فَهٰذَا مَا جَعَلْتُ فِيْ دَارِيْ فَقَالَ اللِّصُّ: كَفَانِيْ ذٰلِكَ۔ وَمِنْهَا مَا اَخْبَرَ بِهِ بَعْضُ مَنْ رَّكِبَ الْبَحْرَ مِنَ الْمَغَارِبَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مُسَافِراً فِيْ سَفِيْنَةٍ كَبِيْرَةٍ وَكَانَ فِيْهَا خَلْقٌ كَثِيْرٌ فَهَاجَ بِنَا الْبَحْرُ وَاشْتَدَّتْ بِنَا الرِّيَاحُ وَعَظُمَتِ الْاَمْوَاجُ حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْغَرَقِ فَكُنَّا بَيْنَ دَاعٍ وَّبَاكٍ وَّمُتَضَرِّعٍ فَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَصْحَابِيْ اِنَّ فِي السَّفِيْنَةِ رَجُلًا مَّجْذُوْباً فَهَلْ لَّكَ اَنْ تَذْهَبَ اِلَيْهِ فَذَهَبْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ اِلٰى هٰذَا اَرْسَلُوْنِيْ؟ لَوْ كَانَ لِهٰذَا الْمِسْكِيْنِ عَقْلٌ مَا نَامَ وَنَحْنُ فِيْ هٰذِهِ الْحَالَةِ ثُمَّ وَكَزْتُهُ بِرِجْلِيْ فَاَفَاقَ وَهُوَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللهِ اَمَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ؟ فَسَكَتَ وَلَمْ يُجِبْنِيْ فَكَلَّمْتُهُ مَرَّةً ثَانِيَةً فَقَالَ: هَاتِ هٰذَا الْقِرْطَاسَ فَاجْعَلْهُ فِيْ مُقَدَّمِ السَّفِيْنَةِ وَشَرِّبْهِ اِلَى الرِّيْحِ مِنْ حَيْثُ تَاْتِيْ فَاَخَذْتُهُ وَجَعَلْتُهُ كَمَا قَالَ فَكَشَفَ اللهُ عَنْ بَصَرِيْ فَاِذَا رِجَالٌ اَخَذُوْا بِاَطْرَافِ السَّفِيْنَةِ وَجَرُّوْهَا اِلَى الْبَرِّ وَرَكَزُوْهَا فِي الرَّمْلِ.

انہیں میں سے **ایک اور واقعہ** جو کسی نے حکایت کی ہے کہ وہ حج کے ارادے سے بیت اللہ شریف کی طرف نکلا تو اس نے اصحابِ بدر کے نام ایک کاغذ میں لکھے اور وہ کاغذ دروازے کی چھتن میں رکھ دیا چور اُس کے گھر آئے تاکہ جو کچھ گھر میں ہے نکال لیں۔ جب چھت پر چڑھے تو باتوں اور ہتھیار کی چھنچھناہٹ کی آوازیں سنیں تو واپس چلے گئے اور دوسری رات کو آئے تو بھی انہوں نے اُسی طرح سُنا تو تعجب کیا اور واپس لوٹ گئے یہاں تک وہ گھر کا مالک حج سے واپس آیا تو چوروں کا سردار آیا اور کہنے لگا میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کے واسطے سے پوچھتا ہوں یہ بتا کہ تُو نے گھر کی حفاظت کے لئے کیا کیا تھا؟ تو اس نے کہا کہ میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ میں نے آیت الکرسی کی آخری آیت: وَلَا يَؤُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لکھی اور ساتھ ساتھ اصحابِ بدر کے نام لکھے یہ وہ ہے جسے میں نے اپنے گھر میں رکھ گیا تھا چور نے کہا مجھے یہ کافی ہے۔

اور ان میں سے **ایک اور واقعہ** وہ ہے جو اہلِ مغارب میں سے سمندر میں سوار ہونے والے (ایک شخص) نے بتایا وہ کہتا ہے میں بڑی کشتی میں سوار ہوا جس میں بہت لوگ سوار تھے۔ سمندر میں طغیانی آئی، ہوا تیز ہوئی، موجیں بڑھ گئیں یہاں تک کہ ہم غرق کو جھانکنے لگے۔ (اس حال میں) ہم دعا کرتے تھے، روتے رہتے تھے فریاد کرتے تھے۔ تو میرے کسی ساتھی نے بتایا کہ کشتی میں ایک مجذوب آدمی ہے تم اُس کی طرف جاؤ گے؟ تو میں گیا اور اُسے سویا ہوا پایا۔ میں نے دل میں کہا مجھے اِس کی طرف بھیجا ہے! اگر اس میں عقل ہوتی تو یہ نہ سوتا، اسی دوران میں نے اُسے ٹھوکر ماری تو وہ بیدار ہو گیا اس نے فوراً یہ دعا پڑھی بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، میں نے کہا، اے اللہ کے بندے! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں؟ (یہ سُن کر) وہ خاموش رہا کوئی جواب نہ دیا، میں نے دوبارہ بات کی؟ تو اس نے کہا یہ کاغذ لو اور کشتی کے سرے پر ڈال دو جہاں سے ہوا چلتی ہے۔ میں نے (کاغذ) لیا اور یوں ہی کیا جیسے اس نے کہا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری نگاہ کھول دی تو (میں نے دیکھا) جبھی کئی مرد حضرات نے کشتی کے کونے پکڑے ہوئے اور اسے زمین کی طرف کھینچ لائے اور ریت میں کھڑا کر دیا۔

وَقَدْ تَكَسَّرَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ سُفُنٌ كَثِيْرَةٌ غَيْرَ هٰذِهٖ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَآءَتْنَا رِيْحٌ طَيِّبَةٌ فَاَخْرَجْنَا السَّفِيْنَةَ مِنَ الرَّمْلِ وَسِرْنَا وَالَّذِيْ كَانَ مَكْتُوْباً فِي الْقِرْطَاسِ اَسْمَآءُ اَهْلِ بَدْرٍ فَصِرْنَا نَتْلُوْا اَسْمَآئَهُمْ حَتّٰى وَصَلْنَا سَالِمِيْنَ اِنْتَهٰى وَذَكَرَ الشَّيْخُ الدَّارَانِيُّ رَحِمَهُ اللهُ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ مَشَايِخِ الْحَدِيْثِ اَنَّ الدُّعَآءَ مُسْتَجَابٌ عِنْدَ ذِكْرِ اَسْمَآءِ اَهْلِ بَدْرٍ وَقَالَ مُجَرَّبٌ اِنْتَهٰى مِنْ «شَرْحِ الْبَنَانِيْ» نَقْلًا عَنْ غَيْرِهٖ وَقَالَ غَيْرُهٗ اِنَّ كَثِيْراً مِّنَ الْاَوْلِيَاءِ لَمْ تَحْصُلْ لَهُ الْوِلَايَةُ اِلَّا بِقِرَاءَةِ اَسْمَآئِهِمْ وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ اِنْتَهٰى وَالشَّرْطُ فِي التَّوَسُّلِ بِهِمْ اَنْتَ فَتَرْضٰى عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ كَمَا سَتَرَاهُ مَسْطُوْراً وَمَزَايَاهُمْ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُذْكَرَ وَ«رَاْسُ الْاُمُوْرِ حُسْنُ النِّيَّةِ وَالْاِخْلَاصِ» اَحْسَنَ اللهُ لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْخَلَاصَ وَقَدْ اٰنَ اَنْ اَذْكُرَ الْاَسْمَآءَ الدَّآلَّةَ عَلٰى اَهْلِ الْمَقَامِ الْاَسْنٰى مُسْتَعِيْناً بِاللهِ فَمَا خَابَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ وَدَعَاهُ۔

اُس رات اِس کشتی کے سوا کئی کشتیاں ٹوٹ (کر ڈوب) گئیں۔ پھر اگلے دن معتدل ہوا چلی تو ہم نے کشتی کو ریت سے نکالا اور سفر شروع کر دیا۔ اور اُس کاغذ میں (جسے کشتی کے سرے پر ڈالا تھا) میں جو لکھا تھا وہ اہلِ بدر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسمائے گرامی تھے۔ پھر ہم نے اُن اسماء کو پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ (منزل تک) سلامتی سے پہنچ گئے۔ واقعہ ختم ہوا۔

اور شیخ دارانی رحمہ اللہ تعالی نے ذکر کیا کہ انہوں نے مشائخِ حدیث سے سُنا کہ اسمائے اہلِ بدر رضی اللہ عنہم کے ذکر کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور یہ مجرّب ہے۔ «بنانی» کی شرح جو غیر سے منقول ہے وہ ختم ہوا۔

دوسرے نے کہا کہ بہت سے اولیاء کو ولایت ملتی ہی ان ناموں کے پڑھنے اور ان سے وسیلہ لینے سے ہے۔ انتھیٰ

ان سے وسیلہ لینے کی شرط یہ ہے کہ تم ان میں سے ہر ایک سے راضی ہو (یعنی، کسی بھی صحابی کے لئے تمہارے دل میں خلجان نہ ہو) جیسا کہ ہم ابھی (ان کے اسمائے مبارکہ) دیکھو گے۔ اور ان کے فضائل تحریر میں لانے سے زیادہ ہیں۔ اور کاموں کی اصل تو نیک نیتی اور اخلاص ہی ہے۔ اللہ تعالی میرے اور تمام مسلمانوں کے لئے اس جہاں سے بھلائیاں اور اخلاص عطا فرمائے۔

اب وقت آگیا کہ اُن اسمائے گرامی کو ذکر کروں جو اونچے مقام کا رستہ دکھاتے ہیں۔ اللہ تعالی کی مدد لیتے ہوئے۔ پس جس نے اللہ سے مدد چاہی اور دُعا کی وہ کبھی ناکام نہ ہوا۔

هى هٰذه الاَسماءُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الزُّبَيْرِبْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَامِرِبْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرفُ الالف

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ حَبِيْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِى الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسٍ مَّوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اُنَيْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسِ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ يَزِيْدَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَوْسِ بْنِ خَوْلِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْبَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رَبَاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا بُجَيْرِ بْنِ اَبِي بُجَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا بَشِيْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ التَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى بَنِيْ غَنْمِ بْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى خِرَاشٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا تَمِيْمِ بْنِ يُعَارِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الثَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ثَقْفِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَاءَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَنَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْجِيْمِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِيْكٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جُبَيْرِ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِئَابٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْحَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِيْ بَلْتَعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحُصَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حُرَيْثِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْحُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَبِيْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَيِّرَةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حرف الخاء

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابٍ مَّوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوْلِيِّ بْنِ اَبِيْ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلِيْفَةَ بْنِ عَدِيِّ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُلَيْدَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ عَدِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ اِسَافِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرف الدال

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرف الذال

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ذِى الشِّمَالَيْنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرف الراء

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا رَبِيْعَةَ بْنِ اَكْثَمَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رِبْعِيِّ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رَبِيْعِ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا رُحَيْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

حرف الزاء

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ لَبِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَدِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

حرف السين

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُوَيْبِطِ بْنِ سَعْدٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰى حَاطِبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيْكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُفْيَانَ بْنِ بَشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُبَيْعِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلِيطِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رِزَيْنٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الشِّينِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَرِيكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الصَّادِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا صَفْوَانَ بْنِ وَهْبٍ الشَّهِيدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُبَيْحٍ مَوْلٰى اَبِي الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الضَّادِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ضَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الطَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الظَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

وَبِسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْعَيْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُهَيْلِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِيَاضِ بْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَرْحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ مَعْبَدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ بِشْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ شُرَيْكٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ طَارِقٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ قَيْسٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقٍّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيِّرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ أُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُصَيْمَةَ الْأَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبَسَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَالِدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَدِيِّ بْنِ اَبِي الرَّغْبَاءِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ بْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلٰى سُلَيْمِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْغَيْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ اَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْفَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا فَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْقَافِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْكَافِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ جَمَّازٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ اللَّامِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرف الميم

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا مِهْجَعِ بْنِ صَالِحِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ اَبِيْ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِيْ مَرْثَدٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُرَارَةَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَيْلَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ عَدِيٍّ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَيْرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ